(بقیہ اشارات)

باتیں اور بھی ہیں، مگر باقی پھر کبھی!

ہماری درخواست ہے کہ ان معاملات کے متعلق سربراہ مملکت اپنی کسی قریبی فرصت میں فیصلہ و اعلان کریں۔ جس حسنِ ظن اور خیر خواہی سے یہ سطور لکھی گئی ہیں، امید ہے کہ ان کی قدر کی جائے گی۔

آخر میں دعا ہے کہ خدا سربراہ مملکت کو اسلام کی خدمت کے لیے مومنانہ بصیرت اور اخلاص اور مجاہدانہ جذبۂ کار عنایت کرے۔ اور وہ ایک لمبے دورِ فترت کے بعد احیائے نظام اسلامی کے پہلے کامیاب سپاہی ثابت ہوں۔

مولانا سیّد ابوالاعلیٰ مودودی صاحب کا بیان

۲۔ جنوری۔ مولانا سیّد ابوالاعلیٰ مودودی نے ایک بیان میں کہا ہے کہ "چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر جنرل محمد ضیاءُ الحق کا یہ اعلان نہایت قابلِ قدر ہے کہ اب اعلیٰ عدالتیں ہر ایسے قانون کو کالعدم قرار دینے کی مجاز ہوں گی جو قرآن و سنّت کے خلاف ہو۔ اس کارِ خیر پر میں ان کو مبارکباد دیتا ہوں۔ اس کے ساتھ ہی میں ان کو مشورہ دیتا ہوں کہ وہ سپریم کورٹ اور ہر ہائی کورٹ کو شرعی احکام کی تحقیق میں مدد دینے کے لیے کم از کم ایک ایک مفتی مقرر کر دیں۔ اس کی ضرورت اس وقت تک باقی رہے گی جب تک ہمارے لا کالجوں سے عربی جاننے والے اور فقہ کی باقاعدہ تعلیم حاصل کرنے والے جج اور وکلاء تیار ہو کر نکلنے نہ شروع ہو جائیں۔